لکھنو میں دارالعلوم فیض محمدی کے تین طلباء نے صوبائی مسابقہ جیت کر ضلع کا نام روشن کیا

لازوال ڈیسک

مہراج گنج ///امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج لال باغ لکھنو کے زیر اہتمام صوبائی سطح کے منعقدہ مسابقاتی پروگرام میں دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ کے تین ہونہار طلبہ نے ممتاز ونمایاں مقام حاصل کیا ہے، واضح رہے کہ دارالعلوم کے طلباء نے اپنی دیرینہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ،اس مرتبہ بھی ڈگری گروپ کے اردو تقریر میں پہلی پوزیشن محمد فرحان ،سینئر گروپ میں اردو تقریر میں محمد سرفراز، اور انگلش تقریر میں روشن جمیل نے تھرڈ پوزیشن حاصل کرکے ادارہ کے ساتھ ساتھ ضلع کا نام روشن کیا ہے، جس پر بانی ادارہ مولانا قاری محمد طیب قاسمی ، ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندوی اور مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔مسابقہ سے جیت کر واپسی کے بعد آج دارالعلوم فیض محمدی کی مسجد ''النور،، میں فاتح ٹیم کے اعزاز میں ایک استقبالیہ پروگرام رکھا گیا ،جس کی صدارت سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی نے فرمائی جب کہ نظامت کے فرائض مفتی احسان الحق قاسمی نے انجام دیئے۔سربراہ اعلیٰ نے اپنے صدارتی خطاب میں سب سے پہلے اپنے تمام مہمانان کرام بالخصوص ڈاکٹر ولی اللہ ندوی رکن شوریٰ دارالعلوم فیض محمدی، مولانا الطاف احمد ندوی، صدر جمعیۃ علماء مہراج گنج ،صحافی حافظ عبیدالرحمٰن الحسینی و مولانا شفیع اللہ قاسمی کی تشریف آوری پر صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا،اس کے بعد آپ نے کہا کہ، آج ادارہ کا سر فخر سے اونچا ہے، کہ اس کے طلباء کے بہترین مظاہرے کے سبب انہیں تمغہ امتیاز، و ٹرافی عطا کی گئی ہے،ہم چاہتے ہیں کہ ہر طالب علم اسی طرح محنت کرے اور پوزیشن لاکر اپنا اور اپنے ادارہ کا نام روشن کرے، بعدازاں امتیازی پوزیشن لانے

والے تمام طلباء کو گلوں کا ہار پہنا کر ان کی تکریم واستقبال کیا گیا اور سربراہ اعلیٰ کی طرف سے نقدی انعامات سے بھی نوازا گیا۔ڈاکٹر ولی اللہ ندوی نے صوبائی سطح کے مقابلے میں طلباء کی نمایاں کامیابی پر نہ صرف انہیں مبارکباد پیش کی، بلکہ طلباء کی گل پوشی کرتے ہوئے انہیں پند ونصائح سے بھی نوازا: آپ نے اپنے خطاب میں تعلیم ومدارس اسلامیہ کی اہمیت پر بھرپور روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ، آج تعلیم یافتہ قومیں ہی کامیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یقیناً اس قسم کے پروگرام کے انعقاد سے قوم کے نونہالوں کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے علاوہ ان میں خوداعتمادی کا جذبہ پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔جمعیۃ علماء مہراج گنج کے صدر مولانا الطاف احمد ندوی اپنے تاثرات میں کہا کہ مسابقہ میں طلباء کی پوزیشن وار کامیابی سے ادارہ کے معیار تعلیم اور بہترین تربیت کا اندازہ ہر ایک نے لگالیا ہوگا۔اس پر ادارہ کے جملہ اساتذہ کرام کا تہ دل سے شکریہ اور انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ: وقتی کامیابی پر خوشی کے اظہار سے اچھا یہ ہے کہ آپ اپنے اندر دائمی صلاحیت ولیاقت پیدا کرنے کی کوشش کریں،تاکہ ہر میدان میں آپ فتح وکامرانی کا علم بلند کرسکیں۔ادارہ کے مہتمم مولانا محی الدین قاسمی ندوی، وشعبہ عربی کے استاذ ڈاکٹر محمد اشفاق قاسمی نے ادارہ کے طلباء کو صوبائی سطح کے مقابلہ میں نمایاں کامیابی پر اپنی دعاوں سے نوازا اور کہا کہ ایسے وقت میں ہمارے ادارہ کے طلباء کا مسابقہ میں پوزیشن حاصل کرنا یہ یقیناً ہمارے لئے بڑی سعادت کی بات ہے۔اس موقع پر مولانا محمد سعید قاسمی، مولانا محمد صابر نعمانی، مولانا شکراللہ قاسمی ، مولانا ظل الرحمان ندوی ، مفتی وصی الدین قاسمی، ماسٹر محمد عمر خان، حافظ زید احمد، قاری ذبیح اللہ، ماسٹر فیض احمد، ماسٹر جاوید احمد، حافظ ذبیح اللہ، ماسٹر صادق علی کے علاوہ تمام طلباء موجود تھے۔

خدارا خواتین اسلام کا سیاسی استعمال بند کیا جائے

انٹر ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی مدنی دربار کی شہری لیڈران سے مودبانہ گزارش

لازوال ڈیسک

مالیگاؤں ///انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے شہری لیڈران سے مودبانہ گزارش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین استعمال کا بند کیا جائے. آپ نے مزید کہا کہ حالیہ دنوں شہری لیڈران اپنی تشہیری مہم میں جس طرح خواتین اسلام کا بے دریغ استعمال کررہے ہیں وہ کسی تازیانہ عبرت سے کم نہیں. شاہراہوں اور چوک چوراہوں پر مردوں کے درمیان زندہ باد مردہ باد کے نعرے لگاتی ہوئی یہ خواتین ہرگز عائشہ صدیقہ, بی بی فاطمہ, فاطمۃ الزہرہ اور رابعہ بصری کا پرتو نہیں ہوسکتیں. محض دو تین سو روپیوں کے لالچ میں اپنے معصوم کو سلگتی دھوپ میں لے کر سڑکوں پر نکلنے والی ان خواتین کے مرد حضرات والدین اور بھائیوں کو ان سے باز پرس کرنا چاہیے. یہاں یہ سوال بھی اٹھتا ہے کہ خواتین اسلام کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنا کہاں تک درست ہے. دو سے تین سو روپیوں کے لالچ میں خواتین اسلام کا سیاسی پرچم لے کر زندہ باد مردہ باد کے نعرے لگانا وہ قرب قیامت کی نشانیوں میں شامل ہے. شہری لیڈران انھیں مردوں کے اژدھام میں جس طرح خواتین کی بھیڑ کو مجتمع کئے بے شرمی کا مظاہرہ کیا ہے وہ اسلام کے لیے باعث تذلیل کے سوا کچھ بھی نہیں کیونکہ جس مقام تک انھیں لے جایا گیا وہ برادران وطن کا اکثریتی علاقہ ہوتا ہے اور راقم نے خود دیکھا کہ خواتین اسلام کی بھیڑ کو دیکھ کر وہ کس طرح مالیگاؤں شہر کو مذاق کا موضوع بنائے ہوئے ہنستے ہیں. مولانا شاہ محمد اسحاق اور مولانا عبدالحمید نعمانی اور مولانا محمد عثمان و مولانا حنیف ملی کے شہر جیسں مالیگاؤں کو آخر کس کی نظر لگ گئی ہے کہ محرم نامحرم کی ساری تمیز مٹ کر رہ گئی ہے. آخر کون ہے اس کا ذمہ دار؟ حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے شہری لیڈران سے مودبانہ گزارش کی ہے کہ وہ اپنی تشہیری مہم سے خواتین اسلام کو حتی الامکان دور رکھنے کی کوشش کریں تاکہ مسجدوں اور میناروں کے اس شہر کا مذہبی تشخص برقرار رہ سکے۔

صالح معاشرہ کی تشکیل میں صحافت ایک اہم عنصر جشن دیپاولی پر: مفتی محمد خبیر ندوی کا خطاب

احمد رضا

سہارنپور/// آج ظلم اور فرعونیت کے خلاف آواز بلند کرنے کی سخت ترین ضرورت ہے،ہم فرد پیار اور محبت کے ساتھ زندگی گزارنے کا خواب بچپن سے دل میں پالے ہوئے رکھتا ہے ہر کوئی صرف اور صرف راحت وسکون کے ساتھ ملکر جلکر زندگی بسر کرنا چاہتا ہے مگر نفرت اور شر سے بھرے عناصر عوام کے درمیاں جھوٹ پر مبنی شرانگیز حرکات کرنے سے باز نہیں آتے نتیجہ کے طور پر ہم سب اپنا چین وسکون کھو بیٹھتے ہیں وقت کا تقاضا ہے کہ اس طرح کے زہر سے بھرے عناصر کو پہچانتے ہوئے انکی سماج سے دور کریں اور صاف شفاف سماج کی تشکیل میں تعاون دیں یہی وقت کا تقاضہ ہے یہی اصل انسانیت اور صحافت ہے! ایک اچھا صحافی بھی اپنے ملک، اپنی قوم، اپنے وطن اور اپنے عوام کی خدمت کرتے ہوئے حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کام کرتا ہے عوام کی پریشانیوں سے حکومت کو واقف کرانا، اور حکومت کی فلاحی اسکیموں سے عوام کو معلومات فراہم کرتے ہوئے صالح معاشرہ کی تشکیل میں فعال کردار ادا کرنا بھی اچھے صحافی کی بڑی ذمہ داری ھے! آپ سبھی خوب واقف ہیں کہ جن ملکوں میں پریس کو آزادی ملی ہوئی ھے وہاں کی حکومتیں بے لگام نہیں ہیں! عالم دین مفکر اسلام مفتی محمد خبیر ندوی نے دیپاولی کی پر وقار مبارک باد تقریب میں شرکت کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اپنے شہر کے کونسلر جناب سویش کمار شریواستو کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے جشنِ دیوالی کے سنہرے موقع پر صحافتی اعزاز تقریب منعقد کرکے مجھے اعزاز سے نواز کر میری حوصلہ افزائی کی، میرے لیے یہ مواقع مجھے مزید احساس ذمہ داری دلاتے ہیں اور میں آج فخریہ انداز میں یہ شعر پڑھ رہا ہوں۔میری آرزو یہی ھے کہ ہر ایک کو فیض پہونچے میں چراغ رہ گزر ہوں مجھے شوق سے جلاؤ اپنے پر مغز خیالات کا اظہار کرتے ہوئے معروف سماجی شخصیت، ممتاز عالم دین اور مشہور صحافی مفتی محمد خبیر ندوی علیگ نے جشنِ دیپاولی کے موقع پر تقریب میں اعزاز قبول کرتے ہوئے کہا کہ صحافی اگر سبھی ذمہ داری نبھائیں تو آدھے مسائل خدبہ خد ختم ہوسکتے ہیں اس موقعے پر ایوارڈ تقریب میں صحافی مفتی محمد خبیر ندوی کے ساتھ کوتوال جناب وجیندر کمار سنگھ، C H C سپرٹنڈنٹ جناب منوج کمار شریواستو، ایکزیکیٹو آفیسر جناب پردیپ کمار گوتم کو بھی اعزاز سے نوازا گیا ان سبھی حضرات نے صحافی مفتی محمد خبیر ندوی علیگ کو اعزاز سے نوازے جانے پر اپنی غیر معمولی خوشی کا اظہار کرتے، صحافت اور چیلنجز پر گفتگو کی اور صحافت کو ایک عظیم ترین ذمہداری قرار دیا شہر کوتوال جناب وجیندر کمار نے سینئر صحافی مفتی محمد خبیر ندوی کے بارے میں کہا کہ ہم نے اب تک جو سن رکھا تھا آج اس سے زیادہ کا احساس ہو رہا ہے، ایکزیکیٹو آفیسر جناب پردیپ کمار گوتم نے مفتی صاحب کے اوصاف پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک صحافی معاشرے کو ایک نئی شکل دے۔

ذاتی مقاصد کیلئے ملک کی سلامتی اور یکجہتی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا جارہا ہے: مفتی محمّد انعام الباری قاسمی

منصور احمد حقانی

اررریہ /// ہندوستان میں قومی ہم آہنگی ویکجہتی ختم ہوتی نظر آرہی ہیں۔اس کے کئی وجوہات ہیں، جن میں سے ا:-ہمارے پاس اخلاقی اعتبار سے مضبوط اور قدآور وہ سیاسی قیادت نہیں جو کہ آزادی کے بعد کے شروع کے دور میں تھی۔آج ہم میں نہ کوئی گاندھی جیسا مہاتما ہے جو قومی ہم آہنگی اور فرقہ وارانہ میل ملاپ کے لیے اپنی جان قربان کر دے۔نہ نہرو جیسا تاریخ ساز مدبر اور بے خوف قائد ہے جو فسادیوں کی بھیڑ کا مقابلہ چھڑی چلا کر سکے۔نہ ہی مولانا آزاد صبر وتحمل کا پیکر ہے، جو جامع مسجد دہلی کی سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر مایوسیوں کو ڈھارس بندھائے۔ بلکہ اس کے بالکل برعکس عدم تحفظ۔عدم اعتماد۔عدم رواداری کی فضا اتنی عام ہو چکی ہے کہ تمام مذہبی، تہذیبی اور لسانی گروہ اسکی لپیٹ میں ہیں۔۲:- قومی پریس اور جدید ذرائع ابلاغ وہ مضامین جو کبھی بدترین فرقہ پرستوں کے اخباروں کی زینت بنتے تھے وہ آج اخبار کی سرخی ہوتی ہے تاریخی واقعات وحقائق کو توڑ مڑوڑ کر پیش کرنا اشتعال انگیز تصاویر اور متنازع بیانات کو شائع کرنا۔

سلطان اختر کو میں ان جواں سال ادیبوں میں شمار کرتا ہوں جن کے یہاں ادب اور زبان کی حرمت کا احساس موجود ہے۔: پروفیسر آفتاب آفاقی

سولاپور میں ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی کے ہاتھوں ادبی سلطنت کا وارث سلطان کی رسم رونمائی

لازوال ڈیسک

سولاپور/// اُردو کے ممتاز ادیب ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی امریکہ کی سولاپور آمد کے پرمسرت موقع پر ۸۲ اکتوبر سولاپور میں بھارتیہ اردو وکاس فاونڈیشن سولاپور کے زیر اہتمام منعقدہ جلسہ استقبالیہ میں ادبی سلطنت کا وارث سلطان اختر مصنف غلام ثاقب بیڑ کی رسم رونمائی بدست ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی عمل میں آئی۔ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی نے مصنف غلام ثاقب کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ غلام ثاقب نے سلطان اختر کی شخصیت پر عرق ریزی سے یہ کتاب لکھی ہے۔سلطان اختر کو میں ان جواں سال ادیبوں میں شمار کرتا ہوں جن کے یہاں ادب اور زبان کی حرمت کا احساس موجود ہے۔ میں غلام ثاقب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے سلطان اختر کی شخصیت اور ادبی خدمات کے اعتراف میں یہ کتاب تصنیف کی۔ ارشد صدیقی نے تہنیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سلطان اختر اردو کے بےلوث خادم ہیں۔

جمعہ تا اتوار گلبرگہ میں SIO کرناٹک کا سہ روزہ ریاستی اجتماع

محمدیوسف رحیم بیدری

بیدر/// ایس آئی او کرناٹک کی اطلاع کے بموجب یکم نومبر تا 3 نومبر (جمعہ تا اتوار) گلبرگہ میں ''جاء الحق, Revive, Resist ,Read عنوان کے تحت ریاستی ممبران کا اجلاس منعقد ہونے جارہاہے۔ جس کو سید سعادت اللہ حسینی امیر جماعت اسلامی ہند ، برادر رمیس ای کے صدر ایس آئی او، جناب ایس امین الحسن نائب امیر جماعت ، ڈاکٹر بلگامی محمد سعد ،امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند کرناٹک ، برادر سلمان احمد سابق صدر ایس آئی او ، جناب سہیل کے کے سابق صدر ایس آئی او ، جناب عبدالسلام پتھگے چیف ایڈیٹر وارتا بھارتی ، برادر کڈیور نہال سابق قومی سکریڑی ایس آئی او ، ڈاکٹر نسیم احمد سابق ریاستی سکریڑی ایس آئی او کرناٹک ، ڈاکٹر مبشر فاروقی سی اے سی ممبر ، برادر ذیشان عقیل صدیقی ریاستی صدر SIO کرناٹکا، جناب محمد عبداللہ جاوید سابق ریاستی صدر SIO کرناٹکا اور محمد نصیر زونل سکریڑی SIO کرناٹکا مخاطب کریں گے۔

NOTICE

I GHULAM ABBAS MALIK S/O SHAMAS UD DIN MALIK R/O H NO 60 MANDHRI TRIGAM KISHTWAR HAS CHANGED MY NAME FROM GULAM ABBAS MALIK (OLD NAME) TO GHULAM ABBAS MALIK (NEW NAME). I DO HEREBY ASSUME FROM THIS DATE THE NAME/ SURNAME GHULAM ABBAS MALIK.

NOTICE

I NAVEED ASHRAF S/O MOHD ASHRAF KICHLOO R/O H .NO 162 KICHLOO MOHALLA KISHTWAR HAS CHANGED MY NAME FROM NAVEED ASHRAF KICHLOO (OLD NAME) TO NAVEED ASHRAF (NEW NAME). I DO HEREBY ASSUME FROM THIS DATE THE NAME/ SURNAME NAVEED ASHRAF .

Govt. of Jammu & Kashmir (U.T)
IN THE COURT OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS CHHATROO

Email Id:-tehsildarchhatroo1@gmail.com

NOTICE TO PUBLIC AT LARGE

1.Javed Iqbal Malik S/o Saidulla Malik R/o Chhatroo Tehsil Chhatroo Dist. Kishtwar

(Applicant)

V/S

1. Block Development Officer Inderwal

(Non-Applicants)

Whereas the applicants named above have filled applications before this court seeking direction to the non- applicant to register the D.O.B particulars of the applicants as mentioned below in Birth Register under Section 11 (3) of the Registration of Births and Deaths (Amendment) Act 2023 and issuance of D.O.B certificates to applicants.

1. Zuhaib Javed Malik D.O.B. 07-07-2013
2. Zubana Javed Malik D.O.B 10-08-2011
3. Zuhana Javed Malik D.O.B 08-12-2015

Therefore by virtue of this notice the General Public is informed that if any person/s has/have any objection in respect of above mentioned applicants particulars, he/she/they shall appear in this court and file objection/s with in a period of seven days from the date of the publication of this notice failing which the applications will be dealt in accordance with law.

Issued under my hand seal today on 31 /10/2024
No:-Reg/B&D/TC/2024-25/25 45
Date:- 31-10-2024.

Sd/-
EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS CHHATROO

IN THE COURT OF TEHSLIDAR EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS MUGHAL MAIDAN

Yasir Hussain S/O Akbar Ali Wani R/O Kuchhal Tehsil MughalMaidan District Kishtwar

(Applicant)

Versus

Block Development officer Mughal Maidan

(Non Applicant)

In the Matter of:- Application for seeking direction upon the non applicant to enter/register birth particulars of the applicant in the birth and death register in the office of Non Applicant

Notice For Public At Large

Whereas the applicant named above has filed an application seeking direction to the non applicant to register DOB particulars of applicant as mentioned below:-

S.no	Name	DOB
1	Yasir Hussain	05-05-1996

Therefore by virtue of this notice public at large is informed that if any person has /have any objection in respect to the above mentioned application, he/she shall file his/her objections in this office within seven days from the issuance of this notice failing which said application shall be dealt in accordance with law.

Sd/-
Tehsildar Executive Magistrate 1st Class Mughal Maidan

IN THE COURT OF TEHSLIDAR EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS MUGHAL MAIDAN

Nowshad Ahmad S/O Bashir Ahmad Hagra R/O Kuchhal Tehsil MughalMaidan District Kishtwar

(Applicant)

Versus

Block Development officer Mughal Maidan

(Non Applicant)

In the Matter of:- Application for seeking direction upon the non applicant to enter/register birth particulars of the applicant in the birth and death register in the office of Non Applicant

Notice For Public At Large

Whereas the applicant named above has filed an application seeking direction to the non applicant to register DOB particulars of applicant as mentioned below:-

S.no	Name	DOB
1	Nowshad Ahmad	02-07-1993

Therefore by virtue of this notice public at large is informed that if any person has /have any objection in respect to the above mentioned application, he/she shall file his/her objections in this office within seven days from the issuance of this notice failing which said application shall be dealt in accordance with law.

Sd/-
Tehsildar Executive Magistrate 1st Class Mughal Maidan

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS (TEHSILDAR) POGAL PARISTAN UKHRAL

This is to inform Public in General that following Person has filed their Petition before this Court Tehsildar Pogal Paristan for seeking direction of birth record.

S. No.	Name With Parentage	Date of birth as Stated by the applicant	Place of birth (as Stated by the applicant)
01	Reyaz Ahmed S/O Munshi Gujjar R/O Bhingara Tehsil Pogal Paristan (Ukhral)	05.02.2002	At home

That if any Person has any objection in respect the above natural details of the Petitioner applicants he she Shall appear in the Court either Personally or through the Counsel to file his/ her objection Within Period of Seven days from the Publication of this notice in the news Paper.

Sd/-
Executive Magistrate 1st Class Tehsildar PogalParistan

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS (TEHSILDAR) POGAL PARISTAN UKHRAL

This is to inform Public in General that following Person has filed their Petition before this Court Tehsildar Pogal Paristan for seeking direction of birth record.

S. No.	Name With Parentage	Date of birth as Stated by the applicant	Place of birth (as Stated by the applicant)
01	Bashir Ahmed S/O Kalu Gujjar R/O Bhingara Tehsil Pogal Paristan (Ukhral)	10.10.2004	At home
02	Abdul Lateef S/O Kalu Gujjar R/O Bhingara Tehsil Pogal Paristan (Ukhral)	10.12.2005	At home

That if any Person has any objection in respect the above natural details of the Petitioner applicants he she Shall appear in the Court either Personally or through the Counsel to file his/ her objection Within Period of Seven days from the Publication of this notice in the news Paper.

Sd/-
Executive Magistrate 1st Class Tehsildar PogalParistan